M.A. Islamic Studies Semister (1) paper (104)
Topic. Sirsyed Ke Kalami Mabahis (2)
By. Mumtaz Alam Razvi
Date. 16/06/2021

DATE

عنوان! سر سید احمد خان کا کلامی مباحث

فرشتوں کے بارے میں سر سید کا نظریہ اہلسنت مسلم اور عام متکلمین سے مختلف ہے فرشتوں کے سلسلے میں اسلامی نظریہ رہا ہے کہ یہ نوری مخلوق ہے اللہ تعالی نے اسے ہر طرح کی صورت تبدیل کرنے کا اختیار دیا ہے یہ معصوم ہے ان سے کسی قسم کا گناہ سرزد نہیں ہوتا اس کے برعکس سر سید احمد خان کا نظریہ ہے عام مسلمانوں میں فرشتوں کے تعلق سے جو نظریہ قائم ہے وہ فرشتہ کا عنصر نوری ہونے کی وجہ سے ہے ان کا قوی ترین اور ذکی انسان سے زیادہ ذی علم ہونے کا تصور اسی وجہ سے ہے انہوں نے فرشتوں کا تعلق کیا ہے

"یہ ایک طرح کی قوتیں ہیں جو عموما انسانوں سے مستور رہتی ہیں اور صرف ضرورت پڑنے پر ظاہر ہوتی ہیں۔"

جنت و دوزخ :-

جمہور علما کا موقف ہے کہ جنت و دوزخ پیدا ہو چکی ہے مگر اس کے برعکس سر سید احمد خان نے سورۃ البقرہ کی آیت اعدت للکفرین۔ اور اسی طرح کی دوسری آیتوں کے حوالے سے کہا ہے علمائے مفسرین نے اس سے یہ عقیدہ قائم کیا ہے کہ جنت و دوزخ مخلوق ہیں اور اس کی پیدائش ہو چکی ہے مگر انہوں نے دوسری آیتوں کا مفہوم نکالتے ہوئے کہا ہے کہ معاملہ اس کے برعکس ہے جیسا کہ اللہ تعالی کے فرمان سے ظاہر ہے

"کوئی نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک یعنی راحت چھپا رکھی ہے اس کے بدلے میں جو وہ کرتے ہیں"

حضرت ابو ہریرہ سے مروی حدیث نقل کیا ہے

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیار کی ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہے اور نہ کسی کان نے سنی ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا ہے

جبر و قدر کے متعلق سر سید کی رائے

مسئلہ جبر و قدر علم کلام کا معرکۃ الآراء مسئلہ ہے جبر کے قائلین اور قدر کے قائلین کا مکمل گروہ ہے جسے جبریہ اور قدریہ کہا جاتا ہے تیسرا گروہ اہلسنت والجماعت کا ہے جو جبر و قدر کے درمیانی نظریہ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انسان نہ پوری طرح سے مجبور اور نہ پوری طرح سے صاحب اختیار ہے
سر سید احمد خان نے قرآن کی ان آیات اور احادیث کی ان روایات جن میں بندوں کے افعال کی نسبت اپنی طرف کیا ہے یہ نظریہ قائم کیا ہے کہ ان میں سے کسی گروہ نے حق کو نہیں سمجھا ان کی رائے ہے کہ قرآن کی کسی آیت سے جبر و اختیار کے مسئلے پر بحث کرنا قرآن کے سیاق کلام کے منافی ہے اور نہ انسان کے اپنے افعال میں مجبور ہونے پر استدلال ہو سکتا ہے نہ مختار ہونے پر نہ بین الجبر والاختیار ہونے پر۔ سکتا قرآن مجید میں جا بجا اللہ تعالیٰ نے بندوں کے افعال کو بلکہ ہر چیز کو اپنی طرف منسوب کیا ہے
مسئلہ جبر و قدر کے متعلق سر سید کی رائے ہے کہ ہر فعل اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ رکھتے ہیں۔

"ہمارے نزدیک ان میں سے کسی پر استدلال کرنا اور اس کو ایک مسئلہ اسلام منزل من اللہ سمجھنا غلطی ہے کیونکہ قرآن میں ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنی طرف منسوب کیا ہے"

معراج کے بارے میں سر سید احمد کا نظریہ ہے معراج اور اسراء حقیقت ایک ہی واقعہ تھا اور وہ ابتدا سے انتہا تک روح کے ساتھ اور خواب کی حالت میں واقع ہوا نہ بیداری میں اور یہ کہ جب عقل اور نقل میں بظاہر اختلاف پایا جاتا تو نقل کو عقل کے مطابق بیان کیا جاتا۔
روح: سر سید احمد خان نے روح کو ایک غیر استدلالی حقیقت سے تعبیر کیا ہے جو حیوان اور انسان دونوں میں مسلم ہے